سوال

(15) کیا خواب میں اللہ تعالیٰ کو دیکھنے والا جنت میں داخل ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سنن الدارمی (3/51) میں ایک روایت ہے کہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "من رای ربہ فی المنام دخل الجنۃ" جس نے اپنے رب کو خواب میں دیکھا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (دیکھئے امین الفتاویٰ بزبان پشتو ج1 ص9)

کیا یہ روایت صحیح سند سے ثابت ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی سند درج ذیل ہے:

"أخبرنا نعیم بن حماد عن عبدالحمید بن عبدالرحمن عن قطبۃ عن یوسف عن ابن سیرین"

(سنن الدارمی: 2156 دوسرا نسخہ: 2196)

اس کا راوی یوسف بن میمون سخت ضعیف و مجروح ہے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "حدیث منکر جدا" (کتاب الضعفاء بتحقیقی: 420)

ابو حاتم الرازی نے فرمایا:

"لیس بالقوي منكر الحديث جدا ضعيف"

(کتاب الجرح والتعدیل 9/230 ت 965)

ابوزرعہ الرازی نے فرمایا: "واہی الحدیث" (اسئلۃ البرزعی 691، 2/459)

یحییٰ بن معین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "لَیس بِشَیٔ" (سوالات ابن الجنید: 769)

ابن حبان کی توثیق وجرح باہم متناقض ومتعارض ہونے کی وجہ سے ساقط ہے اور ابن عدی وغیرہ کی توثیق جمہور محدثین کے خلاف ہونے کی وجہ سے مرجوح ہے۔ بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "وھو منکر الحدیث" (شعب الایمان: 7311)

دارقطنی نے فرمایا: "وکان ضعیفاً" (العلل 117،13 سوال 2994)

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "ضعیف" (تقریب التھذیب: 7889)

حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: "لین" (المجرد فی اسماء الرجال ابن ماجہ: 1413)

ہیثمی نے توثیق ابن حبان کا ذکر کرنے کے باوجود فرمایا:

"وضعفہ الجمھور" اور جمہور نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (مجمع الزوائد 10/200)

ثابت ہوا کہ یہ سند ضعیف ومردود ہے، لہذا امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت ہی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ توحید وسنت کے مسائل- صفحہ63

محدث فتویٰ